10 ۔ ملکی پرندے اور دوسرے جانور

شفیق الرحمان

خلاصہ

شفیق الرحمان اُردو کے مشہور مزاح نگار ہیں۔ ان کا مزاج شائستہ اور سلجھا ہوا ہوتا ہے۔

کوّا صبح صبح موڈ خراب کرنے میں مدد دیتا ہے۔ کوّا گا نہیں سکتا مگر کوشش بھی نہیں کرتا۔ وہ صرف کائیں کائیں کرتا ہے، جس کا کوئی مطلب نہیں ہوتا۔ کوّے کالے ہوتے ہیں۔ یہ کالے کیوں ہوتے ہیں؟ اس کا جواب بھی بہت مشکل ہے۔ کوّے کی نظر بڑی تیز ہوتی ہے۔ جن چیزوں کو وہ نہیں دیکھتا وہ اس قابل نہیں ہوتیں کہ انہیں دیکھا جائے۔ کوّا بڑا بے چین رہتا ہے۔ وہ جانتا ہے کہ زندگی مختصر ہے اس لیے وہ جگہ جگہ اڑ کر جاتا ہے کیونکہ وہ سب کچھ دیکھنا چاہتا ہے۔ کوّا باورچی خانے کے پاس بہت مسرور رہتا ہے۔ کہیں بندوق چلے تو کوّے اسے ذاتی توہین سمجھتے ہیں اور لاکھوں کی تعداد میں جمع ہو جاتے ہیں اور اتنا شور مچتا ہے کہ بندوق چلانے والا مہینوں پچھتاتا رہتا ہے۔ بارش میں نہاتے ہوئے کوّے حفظان صحت کا خیال نہیں رکھتے۔ کوّا سوچ بچار سے دور رہتا ہے کیونکہ اس کا عقیدہ ہے کہ زیادہ فکر اعصابی مریض بنا دیتی ہے۔ کوّے اُڑ رہے ہوں تو معلوم ہوتا ہے کہ شرط لگا کر اڑ رہے ہیں۔ کوّے فکر معاش میں دور دور نکل جاتے ہیں لیکن کبھی گھر نہیں بھولتے۔ اگر آپ کوّوں سے نالاں ہیں تو یہ مت بھولیے کہ کوّے بھی آپ سے نالاں ہیں۔

بلبل ایک خوش گلو روایتی پرندہ ہے جو ہر جگہ موجود ہے سوائے وہاں کے جہاں اسے ہونا چاہیے۔ شاعروں نے نہ بلبل دیکھی ہے، نہ اسے سنا ہے، کیونکہ اصلی بلبل اس ملک میں نہیں پائی جاتی۔ کہا جاتا ہے کہ کوہ ہمالیہ کے دامن میں کہیں کہیں بلبل ملتی ہے لیکن کوہ ہمالیہ کے دامن میں شاعر نہیں ہوتے۔ عام طور پر بلبل کو آہ وزاری کی دعوت دی جاتی ہے لیکن بلبل کو ایسی باتیں پسند نہیں ہیں۔ بلبل پروں سمیت محض چند انچ لمبی ہوتی ہے اگر پروں کو نکال دیا جائے تو کچھ زیادہ بلبل نہیں بچتی۔ ماہرین کا خیال ہے کہ بلبل کے گانے کی وجہ اس کی غمگیں زندگی ہے۔ بلکل پکے راگ گاتی ہے یا کچے؟ بہر حال وہ بہت سے موسیقاروں سے بہتر ہے۔ بلبل کبھی سفر نہیں کرتی۔ اس کا خیال ہے کہ وہ پہلے سے ہی وہاں ہے جہاں اسے پہنچنا چاہیے تھا۔

بھینس موٹی اور خوش طبع ہوتی ہے۔ بھینس کا ہم عصر چوپایہ، گائے دنیا بھر میں موجود ہے لیکن بھینس کا فخر صرف ہمیں ہی نصیب ہے۔ بھینس کے بچے شکل وصورت میں ننھیال اور ددھیال دونوں پر جاتے ہیں لہٰذا فریقین ایک دوسرے پر تنقید نہیں کر سکتے۔ بھینس کا مشغلہ جگالی کرنا ہے یا تالاب میں لیٹے رہنا۔ اس کو اکثر نیم باز آنکھوں سے افق کو تکتی رہتی ہے۔ لوگ قیاس آرائیاں کرتے ہیں کہ وہ کیا سوچتی ہے؟ وہ کچھ نہیں سوچتی، اگر سوچ سکتی تو رونا کس بات کا تھا۔ بھینس کا حافظہ کمزور ہے۔ اسے کل کی بات آج یاد نہیں رہتی۔ اس لحاظ سے انسان سے زیادہ خوش نصیب ہے۔ بھینسا بالکل نکما سمجھا جاتا ہے۔ اسے ہل میں جوتنے میں ناکامی ہوئی ہے کیونکہ وہ دائمی طور پر تھکا ہوا ہے اور ازلی سست ہے کیوں کہ اس نے بچپن میں بھینس کا دودھ پیا تھا۔ بھینس کے آگے بین بجانے کا کوئی فائدہ نہیں کیونکہ بھینس کو بین سے کوئی دلچسپی نہیں ہے۔

اُلو بردبار اور دانشمند ہے لیکن پھر بھی اُلو ہے۔ وہ کھنڈروں میں رہتا ہے لیکن کھنڈر رہنے کی وجوہات دوسری ہیں۔ ویسے اُلوؤں کی عادتیں آپس میں اس قدر ملتی جلتی ہیں کہ ایک اُلو کو دیکھ لینا تمام اُلوؤں کو دیکھ لینے کے مترادف ہے۔ اُلو دن بھر آرام کرتا ہے اور رات بھر "ہو ہو" کرتا ہے۔ لوگوں کا خیال ہے کہ اُلو "تو ہی تو" کا وظیفہ پڑھتا ہے۔ اس لحاظ سے وہ ان خود پسندوں سے ہزار درجہ بہتر ہے، جو ہر وقت "میں ہی میں" کا ورد کرتے ہیں۔ اُلو خاموش رہتا ہے۔ اس کی وجہ غالباً یہ ہے کہ وہ حسِ مزاح سے محروم ہے۔ اُلوؤں کو برا بھلا کہتے وقت یہ مت بھولیے کہ انہوں نے اُلو بننے کی التجا نہیں کی تھی۔

بلیوں کی کئی قسمیں بتائی جاتی ہیں۔ بلی دوسروں کا نکتہ نظر نہیں سمجھتی۔ اگر اسے بتایا جائے کہ ہم دنیا میں دوسروں کی مدد کرنے آئے ہیں تو اس کا پہلا سوال یہ ہو گا کہ دوسرے یہاں کیا کرنے آئے ہیں۔ بلی سال بھر میں سدھائی جاسکتی ہے۔ بلی اور باقی جانوروں میں فرق یہ ہے کہ باقی دودھ پلانے والے جانور ہیں اور بلی دودھ پینے والے جانوروں سے تعلق رکھتی ہے۔ اگر غلطی سے دودھ کھلا رہ جائے تو آپ کی سدھائی ہوئی بلی پی جائے گی۔ اگر آپ دودھ کو قفل لگا کر رکھتے ہیں تب بھی بلی پی جائے گی کیونکہ یہ ایک راز ہے جو بلیوں تک محدود ہے۔ بلی اور کتے کی رقابت مشہور ہے، بلی برداشت نہیں کرتی کہ انسان کا کوئی وفادار دوست ہو، چند بلیاں گھر میں سارے چوہوں کو ختم کر سکتی ہیں۔ چوہے تو رفع ہو جائیں گے مگر بلیاں رہ جائیں گی۔ بلیاں دوپہر کو سو جاتی ہیں۔ کیونکہ رات تک انتظار نہیں کر سکتیں۔ بعض اوقات بظاہر سوتی ہوئی بلی چپکے سے باہر نکل جاتی ہے۔ اس سے بازپرس کی جائے تو خفا ہو جاتی ہے۔ ایک ہی گھر میں سالہا سال گزارنے کے باوجود انسان اور بلی اجنبی رہتے ہیں۔

مشق

سوال 1: مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

(الف) کوّا گرامر میں ہمیشہ کیا استعمال ہوتا ہے؟

جواب: کوّا گرامر میں ہمیشہ مذکر استعمال ہوتا ہے۔

(ب) پہاڑی کوّا کتنا لمبا ہوتا ہے؟

جواب: پہاڑی کوّا ڈیڑھ فٹ لمبا ہوتا ہے۔

(ج) بندوق چلے تو کوّے کیا کرتے ہیں؟

جواب: بندوق چلے تو کوّے اسے ذاتی توہین سمجھتے ہیں اور لاکھوں کی تعداد میں جمع ہو جاتے ہیں اور اتنا شور مچتا ہے کہ بندوق چلانے والا مہینوں پچھتاتا رہتا ہے۔

(د) ہم ہر خوش گلو پرندے کو بُلبُل سمجھتے ہیں۔ اس میں قصور کس کا ہے؟

جواب: ہم ہر خوش گلو پرندے کو بُلبُل سمجھتے ہیں۔ اس میں قصور ہمارے ادب کا ہے۔

(ہ) بُلبُل کے گانے کی کیا وجہ ہے؟

جواب: بُلبُل کے گانے کی وجہ اس کی غمگیں خانگی زندگی ہے۔ بُلبُل انسانوں کو محظوظ کرنے کے لئے ہرگز نہیں گاتی کیونکہ اسے اپنی فکر ہی نہیں چھوڑتی۔

(و) بُلبُل بہت سے موسیقاروں سے کیوں بہتر ہے؟

جواب: بُلبُل بہت سے موسیقاروں سے اس لیے بہتر ہے کہ ایک تو وہ گھنٹے بھر کا الاپ نہیں لیتی۔ بے سُری ہو جائے تو بہانے نہیں کرتی کہ ساز والے نکمّے ہیں، آج گلا خراب ہے وغیرہ وغیرہ۔

(ز) بھینس کا مشغلہ کیا ہے؟

جواب: بھینس کا مشغلہ جُگالی کرنا یا تالاب میں لیٹے رہنا ہے۔

(ح) بھینس کس لحاظ سے انسان سے زیادہ خوش نصیب ہے؟

جواب: بھینس اس لحاظ سے انسان سے زیادہ خوش نصیب ہے کیونکہ اس کا حافظہ کمزور ہے اور اسے کل کی بات آج یاد نہیں رہتی۔

(ط) اُلو کی کتنی قسمیں بتائی جاتی ہیں؟

جواب: اُلو کی بیس قسمیں بتائی جاتی ہیں۔

(ی) اُلو کو کون پسند کر سکتا ہے؟

جواب: اُلو کو وہی پسند کرتا ہے جو فطرت کا ضرورت سے زیادہ مداح ہو۔

(س) اُلو کو اپنے بچوں کی تعلیم و تربیت سے دلچسپی کیوں نہیں؟

جواب: اُلو کو اپنے بچوں کی تعلیم و تربیت سے دلچسپی اس لیے نہیں ہے کیونکہ وہ سمجھتے ہیں کہ یہ سب بے سود ہے۔

(ص) بلی کتنے عرصے میں سدھائی جاسکتی ہے؟

جواب: بلی ایک سال میں سدھائی جاسکتی ہے۔

سوال 2: متن کو مدِ نظر رکھ کر درست جوابات کی نشاندہی کریں۔

(الف) کوّے کی نظر بڑی تیز ہوتی ہے۔ ✓

(ب) کوّا باورچی خانے کے پاس بہت اداس رہتا ہے۔ ✗

(ج) ہم ہر خوش گلو پرندے کو بُلبُل سمجھتے ہیں۔ ✓

(د) اُلو شہروں میں رہتا ہے۔ ✗

(ہ) بلی اور کتے کی رقابت مشہور ہے۔ ✓

سوال 3: دیئے گئے الفاظ میں سے موزوں الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

(الف) کوّا گرامر میں ہمیشہ --------استعمال ہوتا ہے۔ (غلط، زیادہ، ✓مذکر، مونث)

(ب) کوّا باورچی خانے کے پاس بہت --------رہتا ہے۔ (ناخوش، اُداس، خوف زدہ، ✓مسرور)

(ج) کوّا--------نہیں سکتا اور کوشش بھی نہیں کرتا۔ (سمجھ، ہنس، دوڑ، ✓گا)

(د) بلبل ایک --------پرندہ ہے۔ (پالتو، گھریلو، ✓روایتی، عاشق مزاج)

(ہ) --------کی قسمیں نہیں ہوتیں، وہ سب ایک جیسی ہوتی ہیں۔ (بلی، ✓بھینس، چڑیا، بلبل)

(و) بھینس کے --------شکل صورت میں ننھیال اور ددھیال دونوں پر جاتے ہیں۔ (پاؤں، سنگ، بال، ✓بچے)

(ز) اُلو کی --------قسمیں بتائی جاتی ہیں۔ (✓بیس، تیس، چالیس، چند)

(ح) بلیوں کی --------- قسمیں بتائی گئی ہیں۔ (ان گنت، ✓ کئی، بہت کم، نایاب)

سوال 4: مندرجہ ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

جوابات:

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
صبح	شام	سیاہ	سفید	تیز	سست
اصلی	نقلی	پکا	کچّا	خراب	درست
محبت	نفرت	روشن	تاریک		

سوال 5: اعراب کی مدد سے تلفظ واضح کریں۔

جوابات:

مُذَکَّر	مُختَصَر	حُجم
مسرُور	حِفظَانِ صحت	خُوش گُلو
مَضحَکَہ خَیز	نَالَہ وشَیوَن	نَقلِ وَطن
رُوز مرَّہ		

سوال 6: مذکر اور مونث الفاظ الگ الگ کریں۔

جوابات:

مذکر: باورچی خانہ، گلاب، اُلو، راگ، قیاس

مونث: نظر، زندگی، بلبل، آہ وزاری، مصلحت

سوال 7: مصنف نے اُلو کے بارے میں جو کچھ لکھا ہے اسے اختصار کے ساتھ بیان کریں۔

جواب: اُلو بردبار اور دانش مند ہونے کے باوجود اُلو ہی ہے۔

ویران جگہیں اس کا مسکن ہوتی ہیں۔ پرانے زمانے کے بادشاہوں نے اکثر اس کا ذکر کیا ہے۔ اس کی بیس قسمیں ہے۔ ان کی عادتیں آپس میں بہت ملتی ہیں۔ ان کو پسند کرنے والا فطرت کا بڑا مداح ہوتا ہے۔ روزمرہ کے الو کو 'بوم' اور اس سے بڑے کو 'چغد' کہتے ہیں اور اس سے بڑا ابھی دریافت کیا جارہا ہے۔ اُلو خود پسندوں سے بہتر ہے کیونکہ وہ 'میں ہی میں' کا ورد کرتے ہیں اور اُلو 'تو ہی تو' کا۔ حسِ مزاح سے محروم ہونے کی وجہ سے وہ ذی فہم سمجھا جاتا ہے۔ مادہ چھوٹے اُلوؤں کا خاصا خیال رکھتی ہے اور بڑے ہونے پر ان کو گھر سے نکال دیتی ہے کیونکہ ان کی شکل اپنے ابّا سے ملنے لگتی ہے۔ ان کی تعلیم وتربیت بے سُود جان کر ترک کر دی جاتی ہے۔ جو اُلو جنگلوں میں رہتے ہیں وہ اچھے ہوتے ہیں۔ ان کو برا بھلا نہیں کہنا چاہیے کیونکہ انہوں نے خود اُلو بننے کی التجا نہیں کی تھی۔

سوال 8: سبق کا عنوان، مصنف کا نام اور اقتباس کے موقع و محل کی وضاحت کرتے ہوئے مندرجہ ذیل اقتباس کی تشریح کریں۔

بُلبُل پکے راگ گاتی ہے یا کچےّ؟--------آپ تنگ آجائیں تو اسے خاموش کرا سکتے ہیں۔

جواب:

سبق کا عنوان: ملکی پرندے اور دوسرے جانور

مصنف کا نام: شفیق الرحمن

تشریح:

مصنف نے اس سبق میں مزاحیہ انداز اختیار کرتے ہوئے مختلف پرندوں اور جانوروں کے بارے میں بتایا ہے۔ بلبل کو روایتی پرندہ قرار دیتے ہوئے کہتے ہیں کہ وہ ہر جگہ موجود ہے لیکن وہاں نہیں جہاں اسے ہونا چاہیے۔ بلبل ہمارے خیال کے مطابق خوش گلو پرندہ ہے۔ اس میں ہمارا نہیں ہمارے شعراء کا قصور ہے کیونکہ انہوں نے اسے دیکھا نہیں کیونکہ اصل بلبل اس ملک میں نہیں پائی جاتی۔ وہ تو کہیں کوہ ہمالیہ کے دامن میں پائی جاتی ہے۔ بلبل کو آہ وزاری کی دعوت دی جاتی ہے۔ بلبل اور گلاب کے پھول کی محبت کی افواہ بھی کسی دشمن نما شاعر کی اُڑائی ہوئی لگتی ہے۔ ماہرین کے مطابق پروں کو نکال کر کچھ زیادہ بلبل نہیں بچتی اور بلبل اپنی خانگی زندگی کی وجہ سے پریشان ہے۔ بلبل ہرگز نہیں گاتی۔

تشریح طلب اقتباس میں مصنف کہتے ہیں کہ بلبل پکے راگ گاتی ہے یا کچےّ اس کے بارے میں کوئی معلومات نہیں لیکن وہ آج کل کے موسیقاروں سے بدرِجہا بہتر ہے۔ نہ تو وہ گھنٹوں راگ الاپتی ہے اور نہ ہی سننے والوں کو اکتاہٹ کا شکار کرتی ہے اور اگر سُر خراب ہو جائے تو بہانے نہیں تراشتی اور نہ ہی سازِندوں کو بُرا بھلا کہتی ہے کہ نکمّوں نے میرا سُر خراب کر دیا اور نہ ہی گلے کے خراب ہونے کا عُذر پیش کرتی ہے۔ اگر آپ اسے سنتے تنگ آجائیں تو اسے آسانی سے خاموش کرا سکتے ہیں اور بلبل خوش گلو آپ کو بلامُعاوضہ سروں سے لطف اندوز کرتی ہے۔ موسم بدلنے کے ساتھ لوگ پہاڑوں کا رُخ کرتے ہیں۔ اسی طرح شاید پرندے بھی نقل مکانی کرتے ہیں۔ اگر بلبل ہمارے ملک آتی ہے وہ اچھے بُرے نتائج کی خود ذمہ دار ہو گی۔

کثیر الانتخابی سوالات

درست جوابات کی نشاندہی کریں:

1- شفیق الرحمن پیدا ہوئے:

(الف) 1921ء (ب) 1922ء (ج) 1920ء (د) 1930ء

2- شفیق الرحمان نے وفات پائی:

(الف) 2000ء (ب) 2001ء (ج) 2002ء (د) 2003ء

3- شفیق الرحمان بھارت کے شہر میں پیدا ہوئے:

(الف) کلکتہ (ب) لکھنؤ (ج) جالندھر (د) بنارس

4- شفیق الرحمٰن نے ایم بی بی ایس کا امتحان پاس کیا:

(الف) کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج لاہور (ب) فاطمہ جناح میڈیکل کالج سے

(ج) بمبئی میڈیکل کالج سے (د) دہلی میڈیکل کالج سے

5-شفیق الرحمان نے ایم بی بی ایس کا امتحان سال میں پاس کیا:

(الف) 1941ء میں (ب) 1942ء میں (ج) 1944ء میں (د) 1945ء میں

6-شفیق الرحمان کو قابلیت اور میڈیکل میں نمایاں پوزیشن کی وجہ سے کتنے سال میں انڈین آرمی سروس میں لے لیا گیا:

(الف) ایک سال میں (ب) دو سال میں (ج) تین سال میں (د) چار سال میں

7-شفیق الرحمٰن فوج سے کس عہدے سے ریٹائر ہوئے؟

(الف) کرنل (ب) میجر (ج) جنرل (د) میجر جنرل

8-اکادمی ادبیات پاکستان کے چیئرمین کی حیثیت سے شفیق الرحمٰن کا انتخاب ہوا:

(الف) 1981ء میں (ب) 1980ء میں (ج) 1990ء میں (د) 1996ء میں

9-شفیق الرحمٰن نے اکادمی ادبیات کے چیئرمین کی حیثیت سے کب تک علمی وادبی خدمات سرانجام دیں:

(الف) 1986ء تک (ب) 1987ء تک (ج) 1989ء تک (د) 1990ء تک

10-شفیق الرحمان کے مزاح کا انداز بہت ہے:

(الف) سنجیدہ (ب) گہرا (ج) ہلکا پھلکا (د) عامیانہ

11-شفیق الرحمٰن کے افسانوں کا پہلا مجموعہ کب شائع ہوا؟

(الف) 1942ء میں (ب) 1943ء میں (ج) 1944ء میں (د) 1945ء میں

12- شفیق الرحمان کے پہلے مجموعے کا نام:

(الف) دجلہ (ب) حماقتیں (ج) کرنیں (د) شگوفے

13-کوّا صبح صبح خراب کرنے میں مدد کرتا ہے:

(الف) ناشتا (ب) طبیعت (ج) موڈ (د) کھانا

14-پہاڑی کوّے معمولی کوّے سے زیادہ ہوتے ہیں:

(الف) خوبصورتی میں (ب) وزن میں (ج) صحت میں (د) حجم میں

15-کوّا رہتا ہے اور جگہ جگہ اڑتا رہتا ہے:

(الف) بے چین (ب) مطمئن (ج) سکون سے (د) آرام سے

16-کوّا جانتا ہے کہ زندگی بے حد ہے چنانچہ وہ سب کچھ دیکھنا چاہتا ہے:

(الف) لمبی (ب) دراز (ج) مختصر (د) خوبصورت

17-کوّا کہاں مسرور رہتا ہے؟

(الف) باغ کے پاس (ب) باورچی خانے کے پاس (ج) دریا کے پاس (د) فصل کے پاس

18-بارش ہوتی ہے تو نہاتے ہیں اور حفظانِ صحت کے اصولوں کا خیال نہیں کرتے:

(الف) کبوتر (ب) طوطے (ج) کوّے (د) چڑیاں

19- کس کا عقیدہ ہے کہ زیادہ سوچ بچار کرنا اعصابی بنا دیتا ہے؟

(الف) باز کا　(ب) عقاب کا　(ج) کوّے کا　(د) کبوتر کا

20- کوّا بڑی سنجیدگی سے کس کی سیدھ میں اڑتا ہے؟

(الف) ناک　(ب) آنکھ　(ج) چونچ　(د) منہ

21- کوّے اڑ رہے ہوں تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اڑ رہے ہیں:

(الف) مزے سے　(ب) خوبصورتی سے　(ج) شرط لگا کر　(د) آرام سے

22- شام کے وقت کتنے کوّے کہیں سے واپس آ جاتے ہیں:

(الف) پانچ ہزار　(ب) سات ہزار　(ج) آٹھ ہزار　(د) دس ہزار

23- شاعروں نے نہ بلبل دیکھی ہے نہ اسے سنا ہے کیونکہ ـــــ بلبل اس ملک میں نہیں:

(الف) خوبصورت　(ب) دلکش　(ج) اصلی　(د) پیاری

24- کہاں اصلی بلبل کے پائے جانے کے امکانات ہیں؟

(الف) نانگا پربت　(ب) سطح مرتفع　(ج) کے ٹو　(د) کوہ ہمالیہ

25- کوہ ہمالیہ کے دامن میں نہیں ہوتے:

(الف) ادیب　(ب) نظم نگار　(ج) مرثیہ نگار　(د) شاعر

26- عام طور پر آہ و زاری کی دعوت دی جاتی ہے:

(الف) کوّے کو　(ب) طوطے کو　(ج) بلی کو　(د) بلبل کو

27- بلبل اور گلاب کے پھول کی افواہ کس نے اڑائی؟

(الف) محبوب نے　(ب) ظالم نے　(ج) مصنف نے　(د) شاعر نے

28- کسی شاعر نے رات گئے گلاب کی ٹہنی پر بلبل کو کرتے دیکھا:

(الف) فریاد　(ب) التجا　(ج) آہ و فغاں　(د) نالہ و شیون

29- بلبل پروں سمیت محض لمبی ہوتی ہے:

(الف) چند فٹ　(ب) چند ملی میٹر　(ج) چند انچ　(د) ایک فٹ

30- بلبل بے سُری ہو جائے تو نہیں کرتی:

(الف) بہانے　(ب) التجائیں　(ج) تمنائیں　(د) درخواست

31- ہمارے ادب کو دیکھتے ہوئے کس نے اس ملک کا رخ کیا تو نتائج کی ذمہ دار خود ہو گی:

(الف) چڑیا　(ب) مینا　(ج) بلبل　(د) بلیو برڈ

32- بھینس کے ہم عصر چوپائے سے مراد کون ہے؟

(الف) گائے　(ب) اونٹ　(ج) گھوڑا　(د) بیل

33- بھینس اگر ورزش کرتی اور غذا کا خیال رکھتی تو ہو سکتی تھی:

(الف) موٹی　(ب) چھریری　(ج) خوبصورت　(د) سڈول

34- بھینس اکثر نیم باز آنکھوں سے تکتی رہتی ہے:

(الف) مشرق کو (ب) مغرب کو (ج) شمال کو (د) افق کو

35- بھینسے کو نکما سمجھا جاتا ہے اسے جوتنے کی سکیم ناکامیاب ثابت ہوئی:

(الف) کھیت میں (ب) باغ میں (ج) ہل میں (د) رہٹ کے لیے

36- اُلو بردبار ہونے کے علاوہ کیا خاصیت رکھتا ہے؟

(الف) عقلمند (ب) دانشمند (ج) غیرت مند (د) صحت مند

37- اُلو کا ذکر پرانے بادشاہوں نے اکثر کیا ہے:

(الف) کتابوں میں (ب) تاریخ میں (ج) روزناچوں میں (د) ذاتی تاریخ میں

38- اُلو کی بیس قسمیں بتائی جاتی ہیں لیکن مصنف کے خیال میں اُلو کی قسمیں کافی تھیں:

(الف) چھ سات (ب) سات آٹھ (ج) نو دس (د) پانچ چھ

39- روزمرہ کے اُلو کو بوم کہا جاتا ہے۔ اس سے بڑے کو

(الف) نکما (ب) بے وقوف (ج) چغد (د) نالائق

40- اُلو "توہی تو" کا وظیفہ پڑھتا ہے اگر یہ سچ ہے تو وہ ان خود پسندوں سے بہتر ہے جو "میں ہی میں" کا ورد کرتے ہیں:

(الف) ایک درجے (ب) ہزار درجے (ج) سو درجے (د) کم تر

41- شوخ اور باتونی پرندوں میں اُلو کا مرتبہ بہت ہے:

(الف) کم (ب) بلند (ج) زیادہ (د) مناسب

42- اُلو چپ چاپ رہتا ہے غالباً وہ محروم ہے:

(الف) حسِ مزاح سے (ب) حسِ لطیف سے (ج) حسِ ضعیف ہے (د) حسنِ اخلاق سے

43- جو لوگ کبھی نہیں مسکراتے وہ سمجھے جاتے ہیں:

(الف) عقلمند (ب) ذی فہم (ج) باشعور (د) دانشمند

44- ننھے اُلوؤں کی دیکھ بھال کون کرتا ہے؟

(الف) نر (ب) ہمسائی (ج) آنٹی (د) مادہ

45- اُلو ذرا بڑے ہوں تو ان کی شکل ملنے لگتی ہے:

(الف) ماموں سے (ب) چچا سے (ج) تایا سے (د) ابا سے

46- جو لوگ بلیوں کی قسمیں گنتے رہتے ہیں ان کی بھی قسمیں ہوتی ہیں:

(الف) کئی (ب) بہت زیادہ (ج) چند (د) تھوڑی

47- کس کی رقابت مشہور ہے؟

(الف) گیدڑ اور شیر کی (ب) کتے اور بلی کے (ج) چوہے اور بلی کی (د) لومڑ اور ہرن کی

48- دودھ کو بند کر کے ــــــ لگا دیا جائے تو پھر بھی بلی پی ہی جائے گی:

(الف) قفل (ب) دروازہ (ج) کھڑکی (د) کنڈی

49-بلیاں سو جاتی ہیں:

(الف)شام کو　(ب)دوپہر کو　(ج)دن کو　(د)رات کو

50-شفیق الرحمٰن کا سبق "ملکی پرندے اور دوسرے جانور" ماخوذ ہے:

(الف)"حماقتیں" سے　(ب)"مزید حماقتیں" سے　(ج)"کرنیں" سے　(د)دجلہ" سے

51-پہاڑی کوّے کی لمبائی کتنی ہوتی ہے؟

(الف)ڈیڑھ فٹ　(ب)دو فٹ　(ج)اڑھائی فٹ　(د)تین فٹ

52-نظم "ایک گائے اور بکری" کس شاعر کی تخلیق ہے؟

(الف)گلزار　(ب)احمد فراز　(ج)علامہ اقبالؒ　(د)اکبر الٰہ آبادی

جوابات:

1-ج	2-الف	3-ج	4-الف	5-ب
6-الف	7-د	8-ب	9-الف	10-ج
11-الف	12-ج	13-ج	14-د	15-الف
16-ج	17-ب	18-ج	19-ج	20-ج
21-ج	22-د	23-ج	24-د	25-د
26-د	27-د	28-د	29-ج	30-الف
31-ج	32-الف	33-ب	34-د	35-ج
36-ب	37-ج	38-د	39-ج	40-ب
41-ب	42-الف	43-ب	44-د	45-د
46-الف	47-ب	48-الف	49-ب	50-ب
51-الف	52-ج			